ہندوستانی ثقافت کا بیرون ملک میں پھیلاؤ

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مقاصد	سرگرمی
21	ہندوستانی ثقافت کا بیرون ملک میں پھیلاؤ	اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ: • ان مختلف طریقوں کی وضاحت کر سکیں گے جن کے ذریعہ ہندوستانی ثقافت بیرون ملک میں پھیلی؛ • ان تجارتی راستوں کی شناخت کر سکیں گے جن کے ذریعہ تاجروں نے سفر کیا اور ہندوستانی ثقافت کو پھیلانے والے پہلے ثقافتی سفیر بن گئے؛ • ہندوستانی ثقافت کو پھیلانے میں یونیورسیٹیوں، استادوں اور شہریوں کے رول کی وضاحت کر سکیں گے؛ • مشرقی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں ہندوستانی ثقافت کے پھیلاؤ کی دریافت کر سکیں گے؛ • رومی سلطنت کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی تعلقات کے بارے میں تبادلۂ خیال کر سکیں گے؛ • مذہب امن کے طور پر کئی ملکوں میں بودھ مت کے پھیلاؤ کے بارے میں تبادلۂ خیال کر سکیں گے؛ • ان ملکوں کی زبانوں اور ادب پر سنسکرت کے اثر کی کھوج کر سکیں گے؛ • ان ممالک میں ہندوستانی فلسفوں، انتظامیہ اور قانون کے ہندوستانی طریقوں کی مقبولیت کو بیان کر سکیں گے؛ • ان ملکوں میں صدیوں میں تیار کیے گئے وسیع وعریض مندروں، مجسموں اور پینٹنگوں کے مشترکہ سرمائے کی عکاسی کر سکیں گے؛ • عرب تہذیب کے ساتھ ہندوستان کے ثقافتی عمل باہم کو بیان کر سکیں گے۔	اپنے والدین اور استاد، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا

تعارف

آج لوگ بہت زیادہ سفر کرتے ہیں۔ وہ سڑکوں، فضائی راستوں، بحری راستوں، ریلوں اور دوسرے طریقوں سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آتے جاتے ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ لوگ پرانے زمانے میں بھی لمبے فاصلوں کا سفر کرتے تھے جب کہ ہندوستان میں ٹرین اور ہوائی جہاز موجود نہیں تھے۔ ہندوستان تیسری صدی قبل مسیح سے ہی بیرونی دنیا کے ساتھ کاروباری ورابطہ رہا ہے۔ ہندوستان کو کہ تین اطراف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے اور اس کے شمال میں ہمالیائی سلسلہ کوہ ہے لیکن یہ جغرافیائی حد بندی بھی اس کو باقی ماندہ دنیا کے ساتھ عمل باہم سے نہیں روک پائی۔ درحقیقت انہوں نے دور دراز کے علاقوں کا سفر کیا اور وہ جہاں بھی گئے اپنی ثقافت کے نشان چھوڑ کر آئے۔ وطن واپسی پر وہ ان دور دراز کے علاقوں سے تصورات، تاثرات، رسوم ورواج اور روایات کو ساتھ لائے۔

بیرون ملک ہندوستانی ثقافت کا پھیلاؤ

- بیرون دنیا کے ساتھ تیسری صدی عیسوی کے آغاز سے ہی تعلقات قائم ہو گئے تھے۔
- ہندوستانیوں نے ہر اس جگہ اپنی ثقافت کے نشان چھوڑے جہاں وہ گئے اور وہاں کے تصورات، تاثرات، رسوم ورواج اور روایات کو اپنے ساتھ ہندوستان لائے۔
- ہندوستانی ثقافت کا پھیلاؤ حملوں اور فتوحات کی وجہ سے نہیں ہوا بلکہ اس کو رضا کارانہ طور پر اپنایا گیا۔
- یہ چیز دوسرے ملکوں کے ساتھ امن اور دوستی کا سبب بنی۔

تاجروں، استادوں، سفیروں اور مشنریوں کے ذریعہ

- تاجر مواقع کی تلاش میں دور دراز کے علاقوں کا سفر کرتے تھے۔
- تاجروں نے زیادہ تر مشرقی اور مغربی ساحلوں کے نزدیکی علاقوں کا سفر کیا۔
- یونیورسیٹیاں ثقافتی عمل باہم کا مرکز تھیں کیونکہ بیرون ملک سے دانشوران ان میں اکثر آتے جاتے تھے۔
- ہندوستانی دانشوران نے بھی بیرون ملک سفر کیا اور وہیں بس گئے۔

دوسرے طریقوں کے ذریعہ

- کئی ہندوستانی سیاحوں کی حیثیت سے یوروپی ممالک گئے۔
- انہوں نے ہندوستانی ثقافتی پہلوؤں کے ساتھ مغربی ملکوں کا سفر کیا۔

ہندوستانی ثقافت وسطی ایشیا میں

- تجارتی تعلقات کے ساتھ دوسری صدی سے تعلقات قائم ہوئے۔
- ہندوستان اور وسطی ایشیائی ملکوں کے درمیان شاہراہ ریشم کے ذریعہ ثقافتی باہم ہوا۔
- ہندوستانی اور چینی سیاحوں اور دانشوروں نے علم وآگہی کی تلاش میں اور بودھ مت کے پروپگنڈے کی غرض سے ان راستوں سے سفر کیا۔
- استوپاؤں مندروں، خانقاہوں، مورتیوں اور پینٹنگوں کے ذریعہ ثقافتی تاثرات نظر آتے ہیں۔
- تجارتی راستوں کے ذریعہ مذہب اور فلسفہ، تصورات وایقانات، زبان وادب، آرٹ اور ثقافت کی ترسیل ہوتی تھی۔

ہندوستانی ثقافت مشرقی ایشیا میں

چین:

- دوسری صدی قبل مسیح میں روابط کا آغاز ہوا۔
- یہ روابط مذہب اور ثقافت پر مبنی تھے۔
- دانشور بودھ ازم کے پھیلاؤ اور علم وآگہی کے حصول کے لیے ایک دوسرے کے ملکوں کا سفر کرتے تھے۔
- چینی مذہب اور ثقافت کا بودھ مذہب پر گہرا اثر ہے۔

کوریا:

- کوریا میں ہندوستانی ثقافتی رابطہ چین کے ذریعہ پہونچا۔
- دانشوران معلومات وواقفیت کی تلاش میں ہندوستان آئے۔
- ہندوستانیوں نے کوریا میں کئی مندروں کی تعمیر کی۔

جاپان:

جاپان کے ساتھ تعلقات بودھ مذہب پر مبنی تھے۔

- سنسکرت زبان نے ان دونوں ملکوں کے تعلقات کو مستحکم بنانے پر اہم رول ادا کیا۔
- شٹن تحریر جس میں سنسکرت حروف اور منتر لکھے لگئے ہیں ''سدھم'' تحریر مانی جاتی ہے جو ''سدھی'' دیتی ہے۔

تبت:

- تبت کے راجہ نردیوا کے وزیر تھونمی سامبھوت جو ہندوستانی فلسفہ کا مطالعہ کرنے کی غرض سے ہندوستان آیا تھا۔
- اس نے پانینی کی سنسکرت قواعد زبان پر مبنی تبتّی زبان کے نئے قواعد زبان لکھے۔
- سنسکرت کی کتابوں کو عام طور پر تبتّی زبان میں ترجمہ کیا جاتا تھا۔

ہندوستانی ثقافت سری لنکا اور جنوب مشرقی ایشیا میں

سری لنکا

- سمراٹ اشوک نے اپنی بیٹی سنگھمترا اور بیٹے مہندر کو بودھ مذہب کی تبلیغ کے لیے سری لنکا بھیجا
- بودھ تعلیمات کو زبانی طور پر فراہم کیا جاتا تھا۔
- بودھ مذہب کی وجہ سے بعد میں پالی ریاستی زبان کے طور پر پروان چڑھی۔
- دیپاوسا اور مہاوسا سری لنکا آماخذ کی بودھ کتابیں ہیں۔
- آرٹ کی ہندوستانی شکلوں نے سری لنکا کی ثقافت پر گہرا اثر ڈالا اس لیے کہ وہاں دریافت ہوئی تصاویر اور مجسمے امراوتی انداز کی عکاسی کرتے ہیں۔

مینمار:

- امراوتی اور تمرالیپتی کے بندرگاہی قصبوں سے لوگ دوسری صدی عیسوی میں مینمار میں آباد ہوئے۔
- پاگان گیارہویں سے تیرھویں صدی تک بودھ ثقافت کا عظیم مرکز تھا۔
- انہوں نے بودھ اور سنسکرت کتابوں کے ترجمے کے لیے پالی زبان کا اپنا پہلو تیار کیا

تھائی لینڈ:

- ہندوستانی ثقافت کے اثرات کی شروعات پہلی صدی عیسوی سے تاجروں کے ذریعہ ہوئی۔
- تھائی لینڈ میں شہروں اور سلطنتوں کے نام سنسکرت زبان میں رکھے گئے۔
- تھائی لینڈ میں کئی ہندو اور بودھ مندر تعمیر ہوئے۔

کمبوڈیا:

- ثقافتی تعلقات کا آغاز پہلی صدی عیسوی میں کوندنیا شاہی سلسلہ کے ساتھ ہوا۔
- کمبوڈیا میں یادگار عمارتیں شیوا اور وشنو کی مجسمہ جاتی نمائندگی کی تجسیم ہیں۔
- 14ویں صدی تک اس ملک کی انتظامی زبان سنسکرت رہی اور راجاؤں کے نام سنسکرت زبان سے تھے۔
- بھگوان وشنو کا انگکور مندر میں رزمیہ سے تصویر کشی کی گئی۔

ویتنام:

- اس ملک میں ہندوستانی ثقافت تاجروں اور راجاؤں کے ذریعہ لائی گئی۔
- ویتنام میں شہروں کے نام سنسکرت کتابوں سے لیے گئے ہیں۔
- ویتنام میں ہندو مورتیوں کی پوجا نمایاں طور پر کی جاتی ہے۔

ملائشیا:

- ملائشیا کا حوالہ رامائن اور دوسری کتابوں مثلاً جتاکوں، ملیندہ پند، سلپادیکرم اور رگھوونشم میں ملتا ہے۔
- شیومت کی شہادتیں کیدہ اور لیسی کے صوبہ سے دریافت ہوئی ہیں۔
- برہمی اپنی متاخرہ شکل میں قدیم ملائشیا کا رسم الخط تھا۔
- سنسکرت ان کے لیے وسیلہ جاتی زبانوں میں سے ایک تھی۔
- بودھ کتابت کی لوحیں ایسی زبان میں لکھی ہوئی ملی ہیں جو تامل زبان سے مشابہت رکھتی ہے۔
- لیگور میں 50 سے زیادہ مندر دریافت ہوئے ہیں۔

انڈونیشیا:

- جاوا میں مندر کی دیواروں پر کندہ رامائن اور کرشن کی کہانیاں دنیا کی قدیم ترین تحریر ہے۔
- بالی سے ہندو دیوی دیوتاؤں سے منسوب اور پانچ سے زیادہ بھجن اور مناجات دریافت ہوئے ہیں۔
- جاوا سے بڑی تعداد میں مذہبی ادب دریافت ہوا ہے جن میں سے زیادہ تر کھجور کے پتوں پر لکھا ہوا ہے۔
- کاوی رسم الخط جسے برہمی رسم الخط سے اخذ کیا گیا ہے، کھجور کے پتوں پر تحریر کیا گیا ہے۔
- وہ ورن نظام اور سماج کی تقسیم سے واقف تھے۔

ہندوستان اور عرب تہذیب کے درمیان واسطہ

- 9 ویں صدی عیسوی سے تجارتی تبادلے نمایاں طور پر ہوتے تھے اور ثقافتی تبادلوں کا آغاز آٹھویں صدی عیسوی سے ہو گیا تھا۔
- فلکیات سے متعلق آریہ بھٹ اور وراہ میہر کے کام کا مطالعہ کیا گیا اور عربوں کے سائنسی ادب میں اس کو سمویا گیا۔
- طب اور علاج معالجہ سے متعلق ہندوستانی کتابوں کا عربی زبان میں ترجمہ کیا گیا اور یہ کام بغداد کے خلیفہ ہارون الرشید کی سرپرستی میں 786 کے درمیان انجام دیا گیا۔
- سوشرت سنہیتا کو ایک ہندوستانی منکھ نے عربی زبان میں ترجمہ کیا۔
- عربی کے بہت سے الفاظ کا ہندوستانی ماخذ ہے اور ایسا خاص طور سے بحری جہاز رانی کے میدان میں ہے۔

روم کے ساتھ ہندوستانی تعلقات

- عیسائی عہد کی پہلی تین صدیوں میں ہندوستان کے مغرب کے ساتھ تجارتی تعلقات تھے جن کی نمائندگی رومی کرتے تھے۔
- رومیوں کے ساتھ تجارت کی وجہ سے سونے کا استعمال ہندوستان میں شروع ہوا جس کے سبب کشان سلطنت نے طلائی کرنسی رائج کی۔
- ہندوستان میں تامل راجہ جنگ کے میدان میں اپنے خیموں اور مدورائی کے دروازوں کی حفاظت کے لیے ''یونوں'' ملازمت پر رکھا تھا۔
- ہندوستان ادرک، کالی مرچ، خوشبودار لکڑیاں، خوشبودار مسالے اور مسالے رومیوں کو برآمد کرتا تھا۔
- رومی

وہ اصطلاحات جن سے آپ کی واقفیت ضروری ہے

- **شاہراہ ریشم:** وہ راستہ جو ہندوستان کو وسطی ایشیائی ملکوں کے ذریعہ چین سے جوڑتا تھا۔ اس کا یہ نام بنیادی طور پر اس وجہ سے پڑا کہ اس راستہ سے زیادہ ریشم کی تجارت ہوا کرتی تھی۔
- **یون:** یون کی اصطلاح ان لوگوں کے لیے استعمال کی جاتی تھی جن کا تعلق مغربی ایشیا اور بحیرہ روم سے تھا اور ان میں یونانی اور رومی شامل تھے۔

بحری جہاز اور بیرونی تجارات

- قدیم ہندوستانی ثقافت کی شہادتیں سورینام کے دور دراز ساحل اور کثیر بین جزائر تک موجود ہیں۔
- سمدر گپت اپنی طاقتور بحریہ کے لیے مشہور تھا۔
- پرتگالیوں کو ہندوستان کے مغربی ساحلوں پر بڑی بحری فوجوں کا سامنا کرنا پڑا۔
- وادیٔ سندھ کی تہذیب کے واقعات تیسری صدی قبل مسیح میں ہندوستانیوں کے مصریوں اور میسوپوٹامیائی تہذیب کے ساتھ تعلقات کو دکھلاتے ہیں۔

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: وہ کون سے مختلف طریقے تھے جن کے ذریعے ہندوستانی ثقافت بیرون ملک میں پھیلی؟

سوال: ہندوستانی ثقافت کو بیرون ملک پھیلانے میں قدیم یونیورسیٹیوں کا کیا رول تھا؟

سوال: بودھ مذہب، مذہب امن کے طور پر مشرقی ایشیا کے ملکوں تک کس طرح پھیلا؟

سوال: تھائی لینڈ میں ہندوستانی ثقافت کے بارے میں بیان کیجیے۔

سوال: انڈونیشیا کے مذہبی فن تعمیر کے بارے میں بتائیے۔

سوال: رومی سلطنت کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی تعلقات کے بارے میں مختصر طور پر بتائیے۔

سوال: قدیم ہندوستان کی سمندر اور بیرون تجارت تک بہتر رسائی تھی، بحث کیجیے۔